تبصرے

تذکرہ صوفیائے پنجاب - از مولانا اعجاز الحق قدوسی، تقطیع متوسط، ضخامت ۷۰۰ صفحات کتابت وطباعت بہتر، قیمت مجلد پندرہ روپے، پتہ:- سلمان اکیڈمی ۳۰ نیو کراچی ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۵

ہندوستان میں اسلام کا قدم پہونچا تو اُس کے جلو میں صوفیائے کرام بھی آئے اور انھوں نے اس سرزمین کے گوشہ گوشہ کو اپنے انفاسِ قدسیہ سے اجاگر کر دیا۔ چنانچہ اس غیر منقسم ملک کا کوئی خطہ ایسا نہیں ہے جہاں ان بزرگوں کے آثار و مقابر بڑی تعداد میں موجود نہ ہوں، اس سلسلہ میں پنجاب کو ایک شرف و امتیاز یہ حاصل ہے کہ صوفیائے کرام کے اس قافلہ کی دوسری منزل سندھ کے بعد پنجاب ہی تھی، یہی وجہ ہے کہ سندھ کی طرح یہ صوبہ بھی مسلمانوں کی نمایاں اکثریت کا صوبہ رہا اور اسلامی تعلیم و تربیت کے بڑے بڑے مرکز یہاں قائم ہوئے، خوشی کی بات ہے کہ فاضل مؤلف جو اپنے ذوقِ تحقیق و سلیقۂ تصنیف کے لئے مشہور ہیں صوفیائے سندھ کا تذکرہ لکھنے کے بعد ادھر متوجہ ہوئے اور بڑی محنت و کاوش کے بعد صوفیائے پنجاب کے حالات و سوانح میں بھی ایک ضخیم کتاب انھوں نے مرتب کر دی، اِس کتاب میں تیرانوے (۹۳) بزرگوں کا تذکرہ ہے، مشاہیر و اکابر مشائخ کا خوب مفصل اور مبسوط اور دوسروں کا مختصر اور بعضوں کا دو یا تین سطروں میں ہی۔ لیکن متن میں جن بزرگوں کا ذکر آ گیا ہے فاضل مؤلف نے تقریباً ان سب پر بھی مفصل اور معلومات افزا حواشی لکھے ہیں، اسی طرح یہ کتاب پنجاب کے علاوہ دوسرے علاقوں کے بھی کثیر صوفیا کے تذکرہ پر مشتمل ہے، جو کچھ لکھا ہے بڑی تحقیق اور جامعیت سے دلچسپ اور شگفتہ زبان میں لکھا ہے، اور اگرچہ کہیں کہیں کرامات اور خوارقِ عادات چیزوں کا بھی ذکر آ گیا ہے تاہم پوری کتاب میں ایک مؤرخ کا اندازِ نگارش نمایاں ہے، پنجاب میں جس کثرت سے صوفیاء پیدا ہوئے یا اس خطہ کے ساتھ ان حضرات کا جو تعلق رہا ہے اس کے پیشِ نظر زیرِ تبصرہ کتاب کو جامع تذکرہ نہیں کہا جا سکتا، لیکن آئندہ جو محققین اس موضوع پر